

مطبوعات

یعقوب المنصور باشت | مؤلف: طالب ہاشمی - ناشر: قومی کتب خانہ لاہور - صفحات: ۳۵۹

(سفید کاغذ) قیمت مجلد: ۲۵ روپے

طالب ہاشمی کا نام علمی دنیا میں اب ایسا نہیں کہ تعارف کرانے کی ضرورت ہو۔ غالباً ایک رجن کے قریب نو تصانیف ہوں گی۔ کوئی بھی کتاب معمولی درجے کی نہیں بلکہ تمام کتابیں لحاظ موضوعاً بلحاظ تحقیق اور بلحاظ انداز بیان اہمیت رکھتی ہیں۔ بہت اچھا ہوا کہ طالب صاحب نے اپنے لیے تاریخ اسلامی اور اس کے ساتھ سیرت و سوانح کا میدان اپنے لیے پسند کیا۔ علامہ شبلی نعمانی اور دار المصنفین کے اہل قلم نے برصغیر پاک و ہند کا تعلق تاریخ اسلام اور اسلامی شخصیتوں سے استوار کیا تھا۔ اس کام کو طالب ہاشمی نے خاصاً آگے بڑھایا ہے۔

اس کتاب کے عنوان سے گورنری شخصیت یعقوب المنصور یا شہ کی نمایاں ہوتی ہے مگر درحقیقت یہ ناظمیوں، اربابین اور موحدین کے عروج و زوال کی داستان ہے اور ان کے علاوہ شمالی افریقہ خصوصاً المغرب میں اسلامی قوت کے ظہور کی تاریخ بھی سامنے آگئی ہے۔

طالب ہاشمی صاحب محض لکھنے والے نہیں اور نہ ہی وہ غیر جانب داری کے مصنوعی مقام پر بیٹھ کر خالص بیابنیاتی اور منطقی انداز میں تاریخ نگاری کرتے ہیں۔ وہ صاحب ایمان بھی ہیں اور صاحب درد بھی۔ ساتھ ہی وہ صاحب مطالعہ و تحقیق بھی ہیں۔ جو کچھ لکھا ہے، وہ بر بنائے تحقیق لکھا ہے۔ اور ایسے لکھا ہے کہ پڑھنے والے میں ایک احساس تازہ کروٹ لیتا ہے۔ زبان کے معاملے میں بھی وہ بہت محتاط ہیں اور لغت اور گرامر اور محاورے پر بھی نظر رکھتے ہیں۔